مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، اگر کوئی شخص مرد اور عورت کی دوران زنا فلم یا تصویر اتار لے تو کیا اس سے شرعی سزا ان پر لاگو ہو گی؟ اگرچہ چار گواہ موجود نہ ہوں، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں جواب دیا جائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ سزاؤں کے سلسلے میں شریعت کا اہم ترین ضابطہ یہ ہے کہ حدود کا حکم معمولی شبہ سے بھی ساقط ہو جاتا ہے لہٰذا صورت مسئولہ میں زنا کی حد جاری کرنے کے لئے زانی کا خود اقرار کرنا یا خاص شرائط کے ساتھ موقع کے چار گواہوں کا گواہی دینا ضروری ہے، اِس طرح کے کسی بھی مقدمہ میں تصویر یا ویڈیو پر حد جاری کرنے کا مدار نہیں رکھا جا سکتا، کیونکہ تصویر اور ویڈیو میں ایڈیٹنگ اور تلبیس کی کافی گنجائش ہے، اِسی شبہ کی بنیاد پر شریعت نے تو تحریری شہادت کو بھی معتبر نہیں مانا کیونکہ اس میں بہر حال اشتباہ کا خطرہ موجود ہوتا ہے۔

١. قال الله تعالىٰ: لَوْلَا جَآءُوْا عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ۔ النور: ١٣

٢. قال الله تعالىٰ: وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ النساء: ١٥

٣.عن أبي بريرة رضي الله عنه أن سعد بن عبادة قال: يا رسول الله! إني وجدت مع امرأتي رجلاً، قال: أمهِله حتى أتى بأربعة شهداء؟ قال: نعم۔ (صحيح مسلم / كتاب اللعان ١،٤٩١ رقم: ١٤٩٨)

٤. عن عائشة رضي الله عنها قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إدرؤا الحدود عن المسلمين ما استطعتم؛ فإن كان له مخرج فخلوا سبيله؛ فإن الإمام لأن يخطئ في العفو خير من أن يخطئ في العقوبة۔(سنن الترمذي، الحدود / باب ما جاء في درء الحدود ١،٢٦٣ رقم: ١٤٤٤)

٥. عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادرؤا الحدود بالشبهات۔ مسند الإمام الأعظم أبي حنيفة ١،١٨٤-١٨٥ رقم: ١٢٧ المكتبة الإمدادية مكة المكرمة

٦. ويثبت بشهادة أربعة رجال في مجلس واحد بلفظ الزنا، وعد لو سرًا وعلنًا، ويثبت أيضًا باقراره أربعًا في مجالسه۔ الدر المختار مع الشامي / أول كتاب الحدود ٦،١٧-١٨ زكريا، الفتاوىٰ الهندية / الباب الثاني في الزنا ٢،١٤٣ زكريا، ملتقى الأبحر / كتاب الحدود ٢،٢٣٢ دار الكتب العلمية بيروت

٧. أجمع فقهاء الأمصار على أن الحدود تندرأ بالشبهات۔ الأشباه والنظائر ١،١٩٣، الفتاوىٰ التاتارخانية ٦،٣٥٧ زكريا۔ والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

٢٥/ربیع الاول/١٤٤٤ھ

22/اکتوبر/2022ء

الجواب صحیح

محمد حسنین

٢٥ ربیع الاول ١٤٤٤ھ